© rasailojaraid.com

باشندے تھیوڈور ہرزل کی سنہ ۱۸۹۶ء میں لکھی جانے والی کتاب ’’ڈیر جُوڈن سٹاٹ‘‘ (Der Judenstaat یہودی ریاست) کو صہیونیت کا نکتۂ آغاز سمجھا جاتا ہے۔ فاضل مصنف سے بجاطور پر توقع کی جاسکتی تھی کہ وہ اس کتاب اور اس کی تشریحی تصنیفات میں موجود ’شر‘ کو قرآنِ مجید کی روشنی میں سامنے لانے کی سعی فرماتے اور نورِ ہدایت سے اس کی ظلمت کے دریا کو پایاب کرتے۔ لیکن فاضل مصنف اس توقع کا بوجھ نہیں سہار سکے اور ابتدائے آفرینش سے آج تک نورِ خدا سے ستیزہ کار ’کفر‘ اور ’شر‘ کی تمام کارستانیوں کو ’صہیونیت‘ کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے، کہ ’’یہ سب ابلیسیت ہے، اور ابلیسیت کا مظہرِ اعظم اس دور میں صہیونیت ہے، لہٰذا یہ سب صہیونیت ہے‘‘۔ لیکن اس طرح تو اس کتاب کا نام بدل کر صہیونیت کی جگہ ’’قادیانیت، قرآن کے آئینے میں‘‘ یا ’’بہائیت قرآن کے آئینے میں‘‘ یا کسی اور کفریہ نظامِ عقیدہ و عمل کا نام رکھا جاسکتا ہے۔ یہ سب آیات اسی سیاق وسباق کے ساتھ اُس دوسرے کفر پر بھی پوری طرح ’’فٹ‘‘ بیٹھیں گی۔

اللہ تعالیٰ فاضل مصنّف کو اُن کی نیک نیتی کا اجر دیں، اُن کے جذبات کو قبول فرمائیں اور اپنی بات کو بہتر کرنے اور بہتر طریقے سے کہنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

● کتاب ’’مولانا عطاء اللہ کیمبل پوریؒ، سوانح و خدمات‘‘ مبصر: (ڈاکٹر محمد عمر فاروق)

مؤلف مفتی ہارون مطیع اللہ صفحات ۳۶۱ قیمت درج نہیں

ملنے کا پتا عطاء اللہ اکیڈمی، جامعہ اصحاب صفہ، مجید پاڑہ، بلاک ۱۰۔ گلشن اقبال کراچی

حلقۂ احرار میں فدائے احرار مولانا محمد گل شیر شہید رحمتہ اللہ علیہ کی شخصیت کسی بھی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ انہی کے داماد اور درویش عالم دین مولانا عطاء اللہ کیمبل پوریؒ کی سوانح اور ان کی مبارک یادوں کو اُن کے فاضل فرزند محترم مولانا مفتی ہارون مطیع اللہ حفظہ اللہ تعالیٰ نے مرتب کیا ہے۔ جن سے پتا چلتا ہے کہ مولانا عطاء اللہ کیمبل پوریؒ نے کس طرح غربت میں دین کی تعلیم حاصل کی اور جب تحصیل علم سے منور ہو کر عملی زندگی میں آئے تو اُن کی حیات مبارکہ کس طرح باطل مذاہب کے رد میں صرف ہوئی۔ مولانا عطاء اللہ مرحوم ہمیشہ طلباء سے محبت وانس فرماتے اور ان کی ہر ممکن مدد کرتے تھے۔ تا کہ طلباء اپنی ضروریات سے بے فکر ہو کر یکسوئی سے علم دین حاصل کرسکیں۔ کتاب سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ اپنے وقت کی ممتاز دینی شخصیات سے ان کے ذاتی مراسم قائم تھے اور وہ سبھی ان کی درویشی، سادگی، خداترسی اور حق گوئی کے نہ صرف معترف تھے، بلکہ ہمیشہ ان کے لیے دعا گو رہا کرتے تھے۔ مولانا عطاء اللہ کیمبل پوریؒ جمعیت علماء اسلام سے وابستگی رکھتے تھے اور جمعیت کی تحریکوں میں ان کو جیل بھی جانا پڑا، مگر وہ استقامت کے ساتھ اپنے مشن کی تکمیل کے لیے رواں دواں رہے۔ کتاب پچیس ابواب پر مشتمل ہے۔ جس میں ان کی زندگی کے مختلف ادوار، معاصر شخصیات کا نثری اور منظوم خراج تحسین، مکاتیب اور ان کی تعمیر کردہ مساجد وغیرہ کی تصاویر بھی شامل ہیں۔ یہ مؤلف کی پہلی تخلیق ہے امید ہے کہ نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول کے مصداق ان کی آئندہ کی تخلیقات مزید خوبصورت ہوں گی۔

© rasailojaraid.com